ضابطہ اخلاق

جائے کار پر خواتین کو ہراساں کرنے سے تحفظ کیلئے ضابطہ اخلاق ایکٹ، ۲۰۱۰

جدول (دفعات ۲(ج) اور ۱۱)

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے مقام کار پر ہراساں کرنے کے خلاف تحفظ دینے اور حفاظت کے لیے ضابطہ اخلاق وضع کیا جائے جو ذیل میں دیا گیا ہے

ہراسیت کی تین نشانیاں ہیں:

۱۔ اختیارات کا غلط استعمال:

کوئی بھی بااختیار آفیسر جو اپنے ماتحت کو نوکری میں فائدہ پہنچانے کی غرض سے جسمانی تعلق رکھنے کی خواہش ظاہر کرے۔

۲۔ دفتری ماحول میں خوف وہراسیت پیدا کرنا:

وہ دفتری ماحول جہاں درخواست گزار خود کو غیر محفوظ محسوس کریں اور اپنا کام صحیح طریقے سے نا کر سکیں۔

۳۔ انتقام:

اگر ماتحت اپنے کسی بھی افسر کے غیر اخلاقی تعلق سے انکار کرے اور وہ افسر انتقامی طور پر ماتحت کی ملازمت میں رکاوٹ بنے۔

محکمہ میں شکایت:

- ہر محکمہ پر یہ لازم ہے کہ وہ "تحفظ برائے ہراسیت خواتین بمقام کار ایکٹ ۲۰۱۰" کے تحت انکوائری کمیٹی بنائے۔
- یہ انکوائری کمیٹی (۳) افراد پر مشتمل ہوگی جن میں سے ایک خاتون کا ہونا لازم ہے۔
- محکمہ میں شکایت کمیٹی کے کسی بھی فرد کو کی جاسکتی ہے۔
- ادارے کی ذمہ داری ہے کہ وہ انکوائری کمیٹی کے ممبران کے نام اور رابطہ نمبر دفتر میں نمایاں مقامات پر آویزاں کرے۔
- شکایت کے دوران وہ فرد (جس نے شکایت کی ہو اور جس کے خلاف شکایت ہوئی ہو) آپس میں نہیں ملیں گے اور کوئی اضافی اختیار (اگر دیا گیا ہو) واپس لے لیا جائے گا۔
- انتقامی کاروائی زیر نظر رکھی جائے گی۔

FOSPAH میں اپیل:

- اگر کوئی بھی شخص (شکایت کنندہ یا ملزم) کمیٹی کے فیصلے سے متفق نہ ہو تو وہ FOSPAH کو بذریعہ اپیل رجوع کر سکتا ہے۔
- اپیل ۳۰ دن کے اندر کی جائیگی۔

FOSPAH میں شکایت:

- محکمہ کے علاوہ وفاقی محتسب برائے انسداد ہراسیت کے پاس بھی شکایات درج کروائی جاسکتی ہیں۔
- FOSPAH میں شکایت آن لائن یا بزریعہ ڈاک یا بدست خود بھی جمع کروائی جاسکتی ہے۔

ہر ادارے کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے ملازمین کو ہر قسم کے خوف وہراس سے پاک اور محفوظ ماحول فراہم کرے۔

FOSPAH اب حقوقِ وراثت خواتین بابت جائیداد کا بھی محافظ ہے

اب آپ "نفاذ حقوق جائیداد برائے خواتین ایکٹ ۲۰۲۰" کے تحت شکایات بابت حقوق وراثت جائیداد (متعلق منقولہ و غیر منقولہ) بھی وفاقی محتسب میں درج کرواسکتے ہیں۔

- متاثرہ خاتون بدست خود یا بذریعہ نمائندہ شکایت دائر کر سکتی ہے۔
- اس بابت وفاقی محتسب کے پاس ازخود نوٹس لینے کا بھی اختیار ہے۔
- شکایت پر ۶۰ دن کے اندر فیصلہ ہوگا۔
- FOSPAH ان مقدمات میں بھی انکوائری کر سکتا ہے جن کے بابت پہلے سے عدالت دیوانی میں کوئی کاروائی زیر سماعت ہو۔ اور بعد ازیں انکوائری رپورٹ متعلقہ عدالت میں جمع کی جائی گی۔
- بعد از فیصلہ، وفاقی محتسب بااختیار ہے کہ وہ متاثرہ خاتون کو جائیداد متعلقہ کا قبضہ دلوائے اور کاغذات مال میں بھی اندراج کرائے۔
- وفاقی محتسب بااختیار ہے کہ وہ اپنے فیصلے کو عملی جامہ پہنانے کے لیئے ہر ممکن تدبیر اختیار کرے۔

وفاقی محتسب برائے انسدادِ ہراسیت بمقام کار

لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کمپلیکس، فرسٹ فلور، سیکٹر G-5/2، اسلام آباد

فون نمبر: 051-9264444، 051-9262953، فیکس: 051-9262945، ویب سائٹ: www.fospah.gov.pk